شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان
36-کے، ماڈل ٹائون لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

14 اکتوبر 2022

پریس ریلیز

امن وامان اہلِ سوات کا بنیادی حق ہے۔ حکومت اور ریاستی ادارے اپنی ذمہ داری ادا کریں۔ (شجاع الدین شیخ)

لاہور (پ ر): امن وامان اہلِ سوات کا بنیادی حق ہے۔ حکومت اور ریاستی ادارے اپنی ذمہ داری ادا کریں۔ یہ بات تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے ایک بیان میں کہی۔ اُنہوں نے کہا کہ سابق صدر جنرل پرویز مشرف کے دورِ حکومت میں پاکستان میں دہشت گردی نے سر اُٹھایا جب پاکستان امریکہ کی جنگ میں فرنٹ لائن اتحادی بن گیا۔ حقیقت یہ ہے کہ جنرل مشرف اس جنگ کو پاکستان میں گھسیٹ لایا اور قبائل علاقوں میں امریکہ نے ڈرون حملے شروع کر دیے۔ جس سے بڑے پیمانے پر انسانی جانوں کا نقصان ہوا، لاکھوں لوگ نقل مکانی پر مجبور ہو گئے اور ہمارے قبائلی بھائیوں کو شدت سے یہ تاثر ملا کہ ریاست ہمارا تحفظ کرنے میں بُری طرح ناکام ہوئی ہے۔ بہر حال بعد ازاں دونوں طرف سے دانش مندی کا مظاہرہ کیا گیا اور ریاست پاکستان نے تحریک طالبان پاکستان سے مذاکرات کا سلسلہ شروع کیا۔ لیکن کچھ قوتیں ان مذاکرات کو سبوتاژ کرتی دکھائی دیں جس سے یہ مذاکرات بارآور نہ ہو سکے۔ یہ بات انتہائی افسوس ناک ہے کہ ایک مرتبہ پھر سوات میں دہشت گردی کی لہر اُٹھی ہے اور وہاں کے لوگ بڑے مظاہرے کر کے اپنے شک و شبہات اور غم و غصہ کا اظہار کر رہے ہیں۔ امیر تنظیم نے کہا کہ ریاست کا یہ بنیادی فرض ہے کہ اہلِ سوات کو جان و مال کا مکمل تحفظ دیا جائے۔ فریقین کو یہ فراموش نہیں کرنا چاہیے کہ ہم سب دینی بھائی اور ایک ہی ملک کے باسی ہیں۔ لہٰذا تمام اسٹیک ہولڈرز تحمل و برداشت کا مظاہرہ کریں اور اسلامی تعلیمات کی روشنی میں عفو ودرگزر سے کام لیں۔

جاری کردہ

ایوب بیگ مرزا
مرکزی ناظم شعبہ نشرواشاعت، تنظیم اسلامی پاکستان

TANZEEM-E-ISLAMI

PRESS RELEASE: Friday 14 October 2022

"Peace is the fundamental right of the people of Swat. The government and state institutions must fulfill their responsibility."

(Shujauddin Shaikh)

Lahore (PR): "Peace is the fundamental right of the people of Swat. The government and state institutions must fulfill their responsibility."

This was said by the Ameer of Tanzeem-e-Islami, **Shujauddin Shaikh**, in a statement. The Ameer said that terrorism emerged and intensified in Pakistan during the rule of the former President General Pervez Musharraf, when Pakistan became the front-line ally of USA in the 'war on terror'. The fact of the matter is that General Musharraf dragged the US war into Pakistan and the US started carrying out drone attacks in the tribal areas of Pakistan, which resulted in the loss of life on a large scale and hundreds of thousands of people were displaced. Therefore, our brethren of the tribal areas got the impression that the state had been unable to provide them due protection. However, sanity prevailed on all sides, later, and negotiations between the Tehreek e Taliban Pakistan (TTP) and the state of Pakistan started. Once again certain powers played a role in sabotaging these negotiations, due to which the talks were unsuccessful. It is extremely concerning that a new wave of terrorism has gripped Swat and the masses are holding large demonstrations, showing anger and displaying suspicion. The Ameer of Tanzeem e Islami reiterated that it is the fundamental responsibility of the state to ensure that law and order is maintained and protection provided to the people of Swat. We must never forget that we are all brothers in faith and citizens of the same country. The Ameer concluded by emphasizing that all stakeholders should exercise utmost restraint and show compassion according to the Islamic principles.

Issued by
Ayub Baig Mirza
Markazi Nazim of Press and Publications Section
Tanzeem-e-Islami, Pakistan